© rasailojaraid.com

تعارف و تبصرہ

رسالہ اسلامی تعلیم۔ لاہور، ڈاکٹر محمد رفیع الدین نمبر، قیمت صرف دو روپے۔

پتہ : ۷ فرنیڈز کالونی، نواں کوٹ، ملتان روڈ، لاہور۔

پاکستان اسلامک ایجوکیشنل کانگریس، لاہور کے دو ماہی رسالہ اسلامی تعلیم کی دوسری جلد کا شمارہ ۶ بابتہ نومبر، دسمبر ۱۹۷۳ء اس ادارہ کے بانی ڈاکٹر محمد رفیع الدین کی یاد میں، ایک خاص شمارہ ہے جو مرحوم کے احوال و افکار پر مشتمل ہے۔

ڈاکٹر محمد رفیع الدین مرحوم ۱۹۰۴ء میں بمقام جموں شہر پیدا ہوئے اور ۲۹ نومبر ۱۹۶۹ء کو بمقام کراچی سواری کے ایک حادثہ میں وفات پائی۔ وہ ایک دیندار مسلمان اور اسلامی ذہن رکھنے والے ماہر تعلیم تھے۔ انھوں نے ۱۹۲۷ء سے ۱۹۵۳ء تک سری نگر، جموں اور میرپور کے مختلف کالجوں میں پروفیسر اور پرنسپل کی خدمات انجام دیں، ۱۹۵۳ء سے ۱۹۶۵ء تک وہ اقبال اکیڈمی کراچی کے ڈائرکٹر رہے۔ ۱۹۶۶ء میں انھوں نے پاکستان اسلامک ایجوکیشنل کانگریس قایم کی اور آخر وقت تک اس کے ڈائرکٹر رہے۔

زیر تبصرہ اس خاص شمارہ میں جناب چودھری مظفر حسین صاحب مدیر رسالہ نے ڈاکٹر محمد رفیع الدین مرحوم کی ایک تحریر کا چربہ شایع کیا ہے جو ان کے حروف کا بھی عکس ہے اور ان کی فکر کا بھی، اس کی عبارت یہ ہے۔

''مسلمان قوم تاریخ عالم میں اپنا رول جو اس کے لئے مقرر ہوچکا ہے، اسی طرح ادا کرسکتی ہے کہ عقیدۂ توحید کو پھر مظاہر قدرت کے علم کے ساتھ جوڑ کر ایک موثر آلہ تسخیر قلوب بنائے۔ اس غرض کے لئے اسے کسی ایک اسلامی ملک میں جہاں حالات سازگار ہوں، سب سے پہلے صرف ایک

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اسلامی یونیورسٹی کی ضرورت ہے جس کی نصابی کتابیں عقیدۂ توحید پر مبنی ہوں۔ پھر یہ یونیورسٹی ہر سال صحیح اور سچے مسلمانوں کی اور اعلیٰ تعلیم یافتہ مسلمانوں کی ایک تعداد پیدا کرے گی۔ جن کی کوشش سے عقیدۂ توحید دنیا میں پھیلے گا۔ دنیا بھر کی یونیورسٹیوں میں علوم کو مسلمان کرنے کا مقصد اس یونیورسٹی کے وجود میں آنے کے بعد خود بخود حاصل ہوجائے گا۔ کیونکہ اس یونیورسٹی کے علوم کی برجستگی اور معقولیت خود بخود لوگوں کو ان کی طرف مائل کرے گی۔ باطل خس و خاشاک کی طرح ہے۔ خواہ اس کے لاکھوں انبار ہوں، حق کی ایک چنگاری اسے شعلہ بنا کر اڑا دینے کے لئے کافی ہے۔ محمد رفیع الدین۔

اس شمارہ میں جناب عبدالحمید کمال، جناب عبداللہ فاروقی اور جناب ندیم کے مضامین ڈاکٹر محمد رفیع الدین مرحوم کے احوال و افکار پر ہیں، اور اچھے ہیں۔ ان مضامین کے علاوہ چار مضامین خود ڈاکٹر مرحوم کے بھی اس میں شریک اشاعت ہیں۔ ہر مضمون اس قابل ہے کہ اساتذۂ کرام اور دیگر اہل علم غور سے پڑھیں۔

کتابت و طباعت قابل تعریف ہے اور ۸۸ صفحات کا یہ رسالہ صرف دو روپے میں آج کل سستا ہی سمجھا جا سکتا ہے۔

موٹی ویشن فار ایکونومک اچیومنٹ ان اسلام۔ مصنفہ جناب مظفر حسین۔ ناشر، پاکستان اسلامک ایجوکیشنل کانگریس۔ لاہور۔

انگریزی زبان میں ۵۰ صفحات پر اچھا چھپا ہوا یہ ایک رسالہ ہے، مضمون کی شکل میں پہلے بھی چھپ چکا ہے۔ قیمت تین روپے۔

جیسا کہ اس کتابچہ کے نام سے ظاہر ہے۔ اس میں یہ ثابت کیا گیا ہے کہ مذہب اسلام میں معاشی ترقی حاصل کرنے کے لئے محرکات موجود ہیں مصنف نے اس کی بنیاد قرآن مجید کی آیتہ (۳۴ سورۂ ابراھیم) میں بیان کی

© rasailojaraid.com